بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرضِ ناشر

مولانا صدر الدین صاحب علمی دنیا میں اب کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ آپ کی متعدد بلند پایہ تصانیف مثلاً اساسِ دین کی تعمیر، اختلافی مسائل میں اعتدال کی راہ، حقیقت نفاق، وغیرہ علوم دین میں گہری بصیرت وض تدبر کی آئینہ دار ہیں اور علمی و دینی حلقوں سے زبردست خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔

اب ہم آپ کی ایک اور بلند پایہ تصنیف ''فریضۂ اقامتِ دین'' کا جدید ایڈیشن پیش کر رہے ہیں۔ اس کتاب کو پیش کر کے مصنف نے ایک بہت بڑی دینی خدمت انجام دی ہے اور وقت کی ایک اہم ضرورت کو پورا کیا ہے۔

مصنف موصوف نے سابقہ ایڈیشن پر پورے طور پر نظر ثانی کرنے کے بعد اس میں گراں قدر اضافے کیے تھے جس سے کتاب کی علمی و تحقیقی اہمیت دو چند ہوگئی ہے۔ انھی اضافوں کے باعث اب یہ تازہ ایڈیشن پچھلے ایڈیشن کے مقابلے میں تقریباً دوگنی ضخامت کا حامل ہوگیا ہے۔

ایک عرصے سے امت مسلمہ اپنے مقصد وجود کو بھولتی چلی جا رہی ہے اور اب اسے یہ بھی یاد نہیں رہا ہے کہ اس کی زندگی کا حقیقی نصب العین کیا ہے اور اسے کس غرض و غایت لیے برپا کیا گیا ہے۔ اس کتاب میں امت کو وہی بھولا ہوا سبق یاد دلایا گیا ہے اور اس کو خواب غفلت سے بیدار کرنے کے لیے پوری قوت سے جھنجھوڑا گیا ہے۔ اس مختصر لیکن جامع اور قیع کتاب میں کتاب وسنت کے ناقابل تردید دلائل وشواہد سے بتایا گیا ہے کہ امت مسلمہ کا واحد نصب العین اقامت دین ہے اور اس مقصد کو پورا کرنے کے لیے اسے اپنی تمام قوتیں اور صلاحیتیں، ذرائع اور وسائل بروئے کار لانے چاہییں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ

کتاب اقامت دین کی جدوجہد کے لیے دل کو مطمئن کرنے والے دلائل، ایک نیا ولولہ اور جوش مہیا کرے گی اور خدمت دین کے جذبے کے لیے مہمیز کا کام دے گی۔

ہمیں امید ہے کہ ہمارے قارئین اس کتاب کو اسی گرم جوشی کے ساتھ قبول کریں گے جو ہماری دیگر مطبوعات کے ساتھ ظاہر کی ہے اور اس طرح معیاری اسلامی کتب پیش کرنے میں ہمارا حوصلہ بڑھائیں گے۔

منیجنگ ڈائریکٹر

اسلامک پبلی کیشنز (پرائیویٹ) لمیٹڈ

لاہور

مقدمہ

انسانی زندگی کا بنیادی شرف یہ ہے کہ وہ ایک با مقصد زندگی ہو۔ بے مقصد زندگی بسر کرنے والا انسان دراصل بے انسانیت کا انسان ہے۔ ’’مسلمان‘‘ اس انسان کا نام ہے جو صرف با مقصد ہی نہیں بلکہ صحیح مقصد والی زندگی گزارتا ہے۔ اس لیے ایک شخص اگر مسلمان ہے تو یہ اس کا سب سے بڑا اور سب سے مقدم فریضہ ہے کہ وہ اپنے مقصدِ حیات سے بخوبی واقف ہو، اسے ہمیشہ اپنی نظروں میں رکھے۔ اور اپنی پوری عملی زندگی اسی مرکز کے گرد گھماتا رہے۔

اس کتاب کی غرض و غایت اسی اہم ترین مسئلے کی طرف وابستگانِ اسلام کو پوری شدت سے متوجہ کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ غرض پوری ہو اور جو باتیں اس کتاب میں حق کے مطابق ہوں وہ دلوں میں جگہ پائیں۔ اور اگر کچھ باتیں ایسی نہ ہوں تو ان کے اثر سے ہر مسلمان محفوظ رہے۔

یہ کتاب اس سے پہلے دو بار شائع ہو چکی ہے مگر دونوں بار ایسے حالات میں شائع ہوئی کہ راقم الحروف کو مسودے پر نظر ثانی کرنے اور ترتیب و تدوین کا موقع نہ مل سکا، اس لیے جب بھی وہ شائع ہوئی ناقص انداز ہی میں شائع ہوئی۔ اب کی بار اللہ تعالیٰ نے اس بات کا موقع عنایت فرمایا تو پچھلی اشاعتوں کے مقابلے میں بحمد اللہ اس بار کافی مختلف حالت میں شائع ہو رہی ہے۔ زبان بھی قدرے آسان کر دی گئی ہے۔ بعض ضروری مباحث بھی بڑھا دیے گئے ہیں۔ اور بعض غیر ضروری چیزیں حذف بھی کر دی گئی ہیں۔ نیز مباحث کی ترتیب بھی بہتر بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ امید ہے کہ اس طرح اس کی افادیت ضرور بڑھ گئی ہوگی۔

صدرالدین

۱۸/ رجب المرجب ۱۳۷۷ھ